۱۵۔ قطعات

تعارفِ شاعر : ابنِ یمین : امیر فخر الدین محمود معروف بہ ابنِ یمینؔ ۱۲۸۶ء میں خراسان میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے اپنے والد کے زیرِ سایہ ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ وہ سلطان خدا بندہ کے عہد میں خراسان آئے۔ وہ اپنے زمانے کے زبردست عالم تھے۔ خوش قسمتی نے انھیں خواجہ علاؤالدین محمد کے دربار میں اعلیٰ عہدہ دلایا۔ ابنِ یمین، شیخ حسن نامی روحانی بزرگ کے مرید ہوئے۔ ابنِ یمین کے قطعات بہت مشہور ہیں۔ وہ ۱۳۴۲ء کی ایک جنگ میں گرفتار ہوئے اور اسی دوران ان کی نظموں کا دیوان ضائع ہوگیا۔ قطعہ نگاری میں انھیں ملکہ حاصل تھا۔ ایران میں ان کا تعارف صوفی شاعر کی حیثیت سے کیا جاتا ہے۔

تعارفِ شاعر : فضولیؔ : نام محمد سلمان فضول، تخلص فضولیؔ۔ ۱۴۸۰ء میں مولانا محمد حکیم ملا فضولی کے خانوادے میں، کربلا (عراق) میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مفتی تھے، ابتدائی تعلیم انھی سے حاصل کی۔ انھوں نے رحمت اللہ نامی عالم سے عربی تعلیم حاصل کی اور حسیبیؔ نامی شاعر سے ادبی علوم حاصل کیے۔ وہ عربی، فارسی اور ترکی زبانوں پر قدرت رکھتے تھے۔ ان تینوں زبانوں میں ان کے دیوان موجود ہیں۔ وہ طب میں بھی یدِطولیٰ رکھتے تھے۔ ۱۵۵۶ء میں طاعون کی وبائی بیماری میں ان کا انتقال ہوا۔

تعارفِ شاعر : عادلؔ ناگپوری : عادلؔ ناگپوری کا نام سیّد محمد عبدالعلی اور تخلص عادلؔ تھا۔ وہ ۱۸۲۳ء میں ناگپور میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے دینی اور علمی ماحول میں تعلیم و تربیت پائی اور ابتدائی تعلیم اپنی والدہ سے حاصل کی۔ انھوں نے قرآن حفظ کیا اور قرأت و تجوید کا فن سیکھا۔ بعد ازاں مدرسہ رسولہ (ناگپور) سے اُردو، فارسی اور عربی کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ وہ راجا رگھوجی بھونسلے ثالث کی انتظامیہ میں نائب رسالدار کے منصب پر فائز ہوئے۔ بھونسلے حکومت کا چراغ گل ہوجانے کے بعد وہ کھیتی باڑی کی آمدنی پر گزر بسر کرنے لگے۔ عادلؔ نے اپنی ایک مثنوی میں اپنی تیرہ کتابوں کا ذکر کیا ہے۔ وہ اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شعر کہتے تھے۔ ان کا فارسی کلام 'دیوانِ عادلؔ ناگپوری' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ ۱۸۹۴ء میں گردے کی بیماری کی وجہ سے ناگپور میں ان کا انتقال ہوا۔

(۱)

سـودِ دنیـا و دیـن اگـر خـواهی — مـایـۀ هـر دو شـان نـکـوکـاریست
راحـتِ بـنـدگـانِ حـق جُـسـتـن — عـیـن تـقـویٰ و زهـد و دینداریست
گـر درِ خـلـد را کـلـیـدی هـست — بـیـش بـخـشـیـدن و کـم آزاریست

(ابنِ یمینؔ)

(۲)

دام دردسـت و بـلا دائـرۀ قید جهـان — عـارف آنسـت کـزیـن دائره بیرون باشد
هـمـۀ عـمـر بـراحـت گـذرانـد اوقـات — فـارغ از دغـدغـۀ گـردشِ گـردون بـاشد
نـه در آن فـکـر کـه آیا چه کـنـم چون سازم — نه در آن قید که یا رب چه شود چون باشد

(فضولیؔ)

(۳)

به شنو نصیحتِ من، هنر ای پسر بیاموز | زهنر به صحبتِ شه ، به شود ترا رسائی
مَثَلے زنند دانا ، بحقِ تمام نادان | کفِ بی هنر بباشَد ، همه کفچۂ گدائی

(عادلؔ ناگپوری)

فرہنگ (Glossary)

قطعہ ۱:

بندگانِ حق	نیک بندے، خدا کے بندے	Pious people
کلید	چابی، کنجی	Key
بخشیدن	معاف کرنا	To forgive

قطعہ ۲:

دام	جال	Net
عارف	جاننے والا، واقف	One who knows
فارغ	آزاد، بری	Free
دغدغہ	فکر، تشویش، وسوسہ	Worry, disturbance
گردون	آسمان، فلک	Sky

قطعہ ۳:

مَثَل زدن	کہاوت بیان کرنا، مثال دینا	To cite an example or proverb
کفِ بی هنر	ہنر نہ رکھنے والی ہتھیلی (ہاتھ)	Unskilled hand
کفچہ	ڈوئی، کفگیر، کشکول، کاسہ	Ladle, skimmer, bowl

پرسش / Exercise

(۱)

۱۔ قطعے سے مصدر تلاش کرکے لکھیے۔
Find infinitive from the 'Quita'.

۲۔ اس قطعے کا مرکزی خیال چند جملوں میں اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔
Write the central idea of this 'Quita' in few sentences in Urdu or English.

۳۔ اس شعر کی تشریح اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔ Explain the following couplet in Urdu or English.

راحتِ بندگانِ حق جُستن
عین تقویٰ و زھد و دینداریست

(۲)

۱۔ درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔ Write antonyms of the following words.

اَندرون ، کلفت ، رِھائی

۲۔ اس قطعے کے پیغام کو اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔
Write the central idea of this 'Quita' in few sentences in Urdu or English.

۳۔ 'دائرۂ قیدِ جھان' اس ترکیب کی وضاحت اپنے الفاظ میں کیجیے۔
Define the term 'دائرۂ قیدِ جھان' in your own words.

(۳)

۱۔ اُردو یا انگریزی میں اس قطعے کے بنیادی خیال پر روشنی ڈالیے۔
Explain in Urdu or English the central idea of this 'Quita'.

۲۔ 'کفچۂ گدائی' اِس ترکیب کی اُردو یا انگریزی میں وضاحت کیجیے۔
Explain the term 'کفچۂ گدائی' in Urdu or English.